مسلمانوں کے لیے مشن

اولمپک کھیلوں میں عربوں تک رسائی، عربوں کے توسط سے

اسپین میں اولمپک کھیلوں اور عالمی نمائش (EXPO) کے موقع پر عرب مسلمانوں تک یسوع مسیح کا پیغام پہنچانے کے لیے ایک خصوصی منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ یہ عالمی نمائش 1992ء میں 20 اپریل سے 12 اکتوبر تک سیولے (SEVILLE) کے مقام پر منعقد ہوگی جبکہ اولمپک کھیل بارسیلونا میں 25 جولائی سے 8 اگست تک جاری رہیں گے۔ ان ہر دو تقریبات میں لاکھوں شائقین کی شرکت متوقع ہے۔ جن میں بہت بڑی تعداد مسلمانوں کی بھی ہوگی۔ متعدد عیسائی مشنریاں اس موقع پر باہمی اشتراک سے مسلمانوں سے رابطہ قائم کرنے کے منصوبے تشکیل دے رہی ہیں۔ تبدیلی کے نقطہ آغاز کے عنوان سے اس رسائی کا مقصد یہ ہے کہ عرب دنیا کے طول و عرض سے تعلق رکھنے والے اہلِ ایمان کو اس امر کا گواہ بنایا جائے کہ یسوع مسیح عربی بولنے والے مسلمانوں سے محبت رکھتے ہیں۔

اس منصوبے میں یہ نظریہ پنہاں ہے کہ "عربوں تک عربوں کے توسط سے رسائی" کے ذریعے ثقافت اور زبان کی ان رکاوٹوں پر قابو پایا جائے جن سے عربی نہ بولنے والے مشنریوں کو عموماً واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ مزید برآں اس پروگرام کے ذریعے خیال یہ ہے کہ تبلیغ کے میدان میں حاصل ہونے والی حمایت اور تجربہ عرب قوموں میں یسوع کے پیغام کو پھیلانے کے لیے ازحد گراں مایہ ثابت ہوگا۔

(رپورٹ۔ چیلنج ویکلی)

تبلیغی اسلام "زیادہ مؤثر" ہے۔ عیسائی ماہر کا انتباہ

تبلیغی اسلام، تبلیغی عیسائیت کے مقابلے میں زیادہ کارگر اور اس کے اثرات دنیا کے شہروں میں کہیں زیادہ گہرے ہیں۔ اس رائے کا اظہار امریکہ کی ایک تبلیغی تنظیم کے شعبے زویمر (ZWEMER) انسٹیٹوٹ آف مسلم اسٹیڈیز کے ڈائریکٹر مسٹر رابرٹ ڈگلس نے کیا۔ انہوں نے کہا "اسلام ہمیشہ شہروں میں نہ صرف زندہ رہا۔ بلکہ وہ ان میں مزید پھیلتا اور بڑھتا رہا ہے۔ جبکہ عیسائیت مغرب میں شہروں سے پسپائی کی طرف مائل رہی ہے۔ رابرٹ ڈگلس کے خیال میں